شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

21 ستمبر 2026ء

پریس ریلیز

قادیانیوں کی اہم ریاستی عہدوں پر تعیناتی: قومی سلامتی، پاکستان کے اسلامی تشخص اور آئینی تقاضوں سے کُھلم کھلا انحراف

(شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): قادیانیوں کی اہم ریاستی عہدوں پر تعیناتی قومی سلامتی، پاکستان کے اسلامی تشخص اور آئینی تقاضوں سے کُھلم کھلا انحراف ہے۔ تنظیمِ اسلامی پاکستان کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے اقوامِ متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب کے منصب پر نبیل منیر کی ممکنہ تعیناتی اور نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (NCCIA) میں قادیانی افسر کی تعیناتی کی اطلاعات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین میں قادیانی گروہ کو غیر مسلم قرار دیے جانے کے باوجود ایسے حساس اور اہم ریاستی مناصب پر قادیانی افسران کی تعیناتی ایک نہایت سنگین معاملہ ہے، جس کے قومی مفادات پر دور رس منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات کسی سے پوشیدہ نہیں کہ قادیانیت در حقیقت ختمِ نبوتِ کے مُسلمہ اسلامی عقیدے سے متصادم ہے۔ 1974ء میں پارلیمان کی جانب سے قادیانیوں کو آئینی طور پر غیر مسلم قرار دیا جانا اور 1984ء میں انسدادِ قادیانیت سے متعلق قانونی دفعات کا نفاذ اس امر کی عکاسی کرتا ہے کہ ریاستِ پاکستان نے اس معاملے کو محض عقیدے ہی کا اختلاف نہیں بلکہ اپنے دینی، آئینی اور نظریاتی نظم سے متعلق مسئلہ جانا ہے۔ امیر تنظیم نے کہا کہ اقوامِ متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب کا منصب ملک کی خارجہ پالیسی، مسئلۂ فلسطین و کشمیر، عالمِ اسلام کے مفادات اور بین الاقوامی سطح پر پاکستان کے اسلامی تشخص کے تحفظ کے حوالے سے نہایت اہم ہے۔ ایسے منصب پر کسی ایسے افسر کی تعیناتی، جس کی دینی وابستگی کے حوالے سے آئینی تقاضوں اور ریاستی مفادات کے بارے میں سوالات اٹھ رہے ہوں، پاکستان کے مؤقف اور سفارتی ترجیحات پر عوامی اعتماد کو بھی متاثر کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح NCCIA میں قادیانی افسر کی تعیناتی قادیانیوں اور اسلام مخالف گروہوں کے سائبر جرائم، توہینِ رسالت، اسلام مخالف اور پاکستان دشمن مواد سے متعلق تحقیقات میں دینی اور قومی مفادات سے انحراف کا راستہ کھولے گا۔ انہوں نے کہا کہ تنظیمِ اسلامی حکومتِ پاکستان سے پُرزور مطالبہ کرتی ہے کہ مذکورہ تعیناتیوں کے پس پردہ فیصلہ سازی کے ذمہ دار افراد کا تعین کیا جائے اور اُن کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان کے مسلمان عقیدۂ ختمِ نبوت ﷺ کے تحفظ کے حوالے سے ہر دم چوکنا رہتے ہیں الحمدللہ! لہٰذا حکومت فوری طور پر مذکورہ عہدوں پر تعینات قادیانی افسران کو معطل کرے اور اُن کی جگہ ایسے افسران کا تقرر عمل میں لائے جو نظریۂ پاکستان اور دستورِ پاکستان سے وفاداری کے ساتھ ملک کو ایک حقیقی اسلامی فلاحی ریاست بنانے کے لیے دیانت داری اور اخلاص سے کام کرنے کا عزم رکھتے ہوں۔

جاری کردہ

رضاءالحق

مرکزی ناظم نشرواشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: September 21st, 2026

Appointment of Qadianis to key State positions: A blatant deviation from National Interest, Pakistan's Islamic Identity and Constitutional Requirements.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): Expressing deep concern over reports regarding the possible appointment of Nabeel Munir as Pakistan's Permanent Representative to the United Nations and the appointment of a Qadiani officer in the National Cyber Crime Investigation Agency (NCCIA), the Ameer of Tanzeem-e-Islami Pakistan, **Shujauddin Shaikh**, said that despite the Qadiani community having been constitutionally declared a non-Muslim minority in the Islamic Republic of Pakistan, the appointment of Qadiani officers to such sensitive and important state positions is an extremely serious matter that could have far-reaching adverse implications for national interests. He said that it is no secret that Qadianism is fundamentally at variance with the established Islamic belief in the Finality of Prophethood. The constitutional declaration of Qadianis as non-Muslims by Parliament in 1974 and the enactment of legal provisions concerning Qadianis in 1984 reflect the fact that the State of Pakistan regarded this matter not merely as a difference of religious belief but as an issue pertaining to its religious, constitutional and ideological order.

The Ameer of Tanzeem-e-Islami said that the position of Pakistan's Permanent Representative to the United Nations is of critical importance with regard to the country's foreign policy, the issues of Palestine and Kashmir, the interests of the Muslim world, and the protection of Pakistan's Islamic identity at the international level. The appointment to such a position of an officer whose religious affiliation has prompted questions concerning constitutional requirements and state interests would also affect public confidence in Pakistan's position and diplomatic priorities. He said that, similarly, the appointment of a Qadiani officer in the NCCIA would open the way for deviation from religious and national interests in investigations concerning cybercrimes involving Qadianis and anti-Islam groups, blasphemy against the Holy Prophet (*S.A.W.W.*), and anti-Islam and anti-Pakistan content. He said that Tanzeem-e-Islami strongly demands that the Government of Pakistan identify those responsible for the decision-making behind the aforementioned appointments and take action against them in accordance with the law. He made it clear that, Alhamdulillah, the Muslims of Pakistan remain ever vigilant in safeguarding the belief in the Finality of Prophethood. Therefore, the government should immediately suspend any Qadiani officers appointed to the aforementioned positions and replace them with officers who, while remaining loyal to the Ideology of Pakistan and the Constitution of Pakistan, are committed to working with honesty and sincerity towards transforming the country into a genuine Islamic welfare state.

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat